OPEN ACCESS: Al Khadim Research Journal of Islamic Culture and Civilization
ISSN (ONLINE): 2710-0235 & ISSN (PRINT): 2710-0227
https://www.arjicc.com

ویلنٹائن ڈے کا قرآن وسنت کی روشنی میں ایک تجزیاتی جائزہ

An analytical review of Valentine's Day in the light of Quran and Sunnah

Dr. Khawar Anjum
Chief Executive, Nobel Herbel Products Private Limited.
Email: khawaranjum373@gmail.com,
https://orcid.org/0009-0000-4597-566X

Noor Akram
Research Scholar, Karachi University, Lecturer Govt Boys Degree College.
Email: JhuddoNoordawa1430@gmail.com
https://orcid.org/0000-0003-2816-0850

Prof. Dr. Abdul Latif Hubshi
Principal, Govt. Boys Degree College Jhuddo.
Email: abdullatiftjm@gmail.com
https://orcid.org/0009-0002-4973-282X

Received on: 09-01-2024 Accepted on: 15-02-2024

Abstract

Valentine's Day is celebrated on 14th February every year. It is also called the festival of love. In Europe on this day people express their love to their beloved and spend time together. The general procedure for this expression is that roses are handed to the beloved with a romantic message or deed. Some people also choose this day to express their love for the first time or to propose for marriage. The purpose of this behavior is to make his propose memorable. Some people also use unique methods for this, such as expressing their love to their beloved on a billboard or hanging a message poster with a bunch of flying balloons. It was introduced in Pakistan from the nineties. Initially, only the rich families were affected by it, but at the beginning of the 21st century, it was widely discussed in the media. Religious parties opposed it. In contrast, some people introduced Haya Day. While a university administration also suggested celebrating Sisters' Day on this occasion. It was widely opposed in India as well and was considered an attack on Indian culture, while some Hindu organizations suggested to show love to the cow in that day. In this article we will try to find answers to some questions in view of the Qur'an and Sunnah, regarding Valentine's Day: e.g. what is Valentine's Day? How did it start? When was Valentine's Day introduced in Pakistan? And is making love forbidden in Islam? Also, is there any flaw in "apart from appointing a separate day"?

Keywords: Valentine Day, Pakistan, Love, Islam, Celebration, Forbidden, Halal, Haram, Red Roses,

ویلنٹائن ڈے

ویلنٹائن ڈے ہر سال 14 فروری کو منایا جاتا ہے۔اسے محبت کا تہوار بھی کہا جاتا ہے۔یورپ میں اس دن میں لوگ اپنے محبوب سے محبت کا اظہار کرتے ہیں اور ایک ساتھ وقت گزارتے ہیں۔اس اظہار کے لئے عمومی طریقہ کار یہ ہے کہ گلاب کے پھول رومانوی پیغام یا عمل کے ساتھ اپنے محبوب کے حوالے کئے جاتے ہیں۔کچھ لوگ پہلی دفعہ محبت کے اظہار یا شادی کا پیغام دینے کے لئے بھی اس دن کو منتخب کرتے ہیں ۔اس طرز عمل کا مقصد اپنے پیغام کو یادگار بنانا ہوتا ہے۔بعض لوگ اس کے لئے انوکھے قسم کے طریقے بھی استعمال کرتے ہیں، مثلاً کسی بہت بڑے بورڈ کے اوپر محبوبہ سے اظہارِ محبت کرنا یا اڑتے غباروں کے جھرمٹ کے ساتھ پیغام کا پوسٹر آویزاں کرنا شامل ہے۔نوے کی دہائی سے یہ پاکستان میں متعارف ہوا ابتدائی طور پر صرف امیر گھرانے ہی اس سے متاثر ہوئے مگر اکیسویں صدی کے شروع میں ذرائع ابلاغ میں اس کا بڑے پیمانے پر چرچا کروایا گیا۔مذہبی جماعتوں نے اس کی مخالفت کی۔اس کے بالمقابل بعض لوگوں نے حیاء ڈے متعارف کروایا۔جبکہ ایک یونیورسٹی انتظامیہ نے اس دن سسٹرز دے منانے کی بھی تجویز دی[1]۔ہندوستان میں بھی اس کی بڑے پیمانے پر مخالفت کی گئی اور اسے ہندوستان کی ثقافت پر حملہ تصور کیا گیا، جبکہ بعض ہندو تنظیموں کی طرف سے ہندوستان میں اس دن گائے سے محبت کے اظہار کی تجویز بھی دی گئی[2]۔اس آرٹیکل میں ہم ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کریں گے :۔ویلنٹائن ڈے کیا ہے ؟اس کی ابتداء کیسے ہوئی ؟ پاکستان میں ویلنٹائن ڈے کب متعارف ہوا؟اور کیا محبت کرنا اسلام میں منع ہے ؟ نیز قرآن وسنت کی نظر میں "الگ دن مقرر کرنے کے علاوہ" بھی کوئی خامی ہے ؟

ویلنٹائن ڈے کا تعارف:

سب سے پہلے ہم ویلنٹ ائن ڈے کی تعریف اور تعارف جاننے کی کوشش کریں گے۔ کہ ویلنٹ ائن ڈے کب اور کیسے منایا جاتا ہے ؟

انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا اس کی وضاحت یوں کرتا ہے :۔

(February 14) when lovers express their affection with greetings and gifts. Valentines commonly depict Cupid, the Roman god of love, along with hearts, traditionally the seat of emotion. Because it was thought that the avian mating season begins in mid-February, birds also became a symbol of the day. Traditional gifts include candy and flowers, particularly red roses, a symbol of beauty and love.[3]

(14 فروری)جب محبت کرنے والے تہنیتی پیغامات اور تحائف کے ساتھ اپنے پیار کا اظہار کرتے ہیں۔ویلنٹائن میں عام طور پر دلوں کے ساتھ ساتھ محبت کے رومی دیوتا کیوپڈ کو دکھایا جاتا ہے، جو کہ روایتی طور پر جذبات کا مرکز سمجھا جاتا ہے۔چونکہ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ فروری کے وسط میں ایوییئن ملن (یا پرندوں کی جفتی)کا موسم شروع ہو جاتا ہے، پرندے بھی اس دن کی علامت بن گئے۔روایتی تحائف میں کینڈی اور پھول شامل ہیں، خاص طور پر سرخ گلاب، کہ جسے خوبصورتی اور محبت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

پھولوں کے بزنس سے متعلقہ ایک ویب سائٹ نے ویلنٹائن ڈے منانے کے طریقے کے متعلق کافی لمبی تفصیلات درج کیں ہیں گویا کہ اس

میں اس دن کے موجودہ دور کی رسوم ورواج کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے:۔

ویلنٹائن ڈے عمومی طور پر رومانوی محبت کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔اس دن ہر سال لاکھوں کارڈوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ پھولوں یا ایک سرخ پھول کا تحفہ رومانوی پیغام کے ساتھ اپنے محبوب کو بھیجا جاتا ہے۔ جبکہ جوڑے اہم وقت ساتھ گزارتے ہیں۔ بہت سے جوڑے ویلنٹائن ڈے ،ڈنر، تفریح یا خصوصی گھر کے پکے کھانے کے ساتھ مناتے ہیں۔ بہت سے ریسٹورانٹ ویلنٹائن ڈے ڈنر کی خصوصی مشہوری کرتے ہیں جس میں کھانے محبت کے نشان جیسا کہ دل اور پھولوں کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ ویلنٹائن ڈے کی ایک اور مشہور سر گرمی کسی پر تعیش ہوٹل یا کسی خوبصورت جگہ پر سب سے دور ایک دوسرے کے ساتھ محبت بھرے لمحات صرف کرنا ہے۔ شادی کی آفر، یا محبت کے اظہار کے لئے بھی ویلنٹائن ڈے کو منتخب کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھار ویلنٹائن ڈے پر کئے جانے والے اظہار بڑے انوکھے انداز سے کئے جاتے ہیں، جیسا کہ کسی پہاڑ کی چوٹی پر ایک ساتھ چڑھ کر، یا کسی بل بورڈ پر پیغام لگا کر، بہر حال جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے ویلنٹائن ڈے پر کیا جانے والا پروپوزل رومانٹک اور یادگار ہوتا ہے۔[4]

بظاہر ویلنٹائن ڈے کا تعارف پڑھنے سے ہی یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے۔ کہ اس سے مقصود جنسی ملاپ ہے۔ کیونکہ اس کو فروری کے درمیان میں مقرر کرنے کی وجہ ہی پرندوں کا ملاپ کرنا ہے۔ نیز اس میں اگرچہ ابتداء ایک پھول دینے سے ہوتی ہے مگر انتہا ایک ساتھ کوالٹیٹیو ٹائم گزار کر ہی ہوتا ہے۔ جس کا ظاہری سا مقصد جسمانی ہوس کو پورا کرنا ہے۔

ویلنٹائن ڈے کی ابتداء:۔

ویلنٹائن کی ابتداء کیسے ہوئی،اس بارے میں بہت سے قصے مشہور ہیں۔ایک دلچسپ واقعہ محمد عطاءاللہ صدیقی نے عبدالوارث ساجد کی کتاب ویلنٹائن کی تقریظ میں درج کیا ہے، جسے میں بلا کسی تبصرے کے ذکر کر دیتا ہوں اگرچہ انہیں کے حوالے سے اس واقعے کو بہت سی ویب سائٹوں نے بھی نقل کیا ہے:۔[5]

"اس کے متعلق کوئی مستند حوالہ تو موجود نہیں البتہ ایک غیر مستند خیالی داستان پائی جاتی ہے کہ تیسری صدی عیسوی میں ویلنٹائن نام کے ایک پادری تھے جو ایک راہبہ (Nun) کی زلف گرہ گیر کے اسیر ہوئے۔چونکہ مسیحیت میں راہبوں اور راہبات کے لیے نکاح ممنوع تھا۔اس لیے ایک دن ویلن ٹائن صاحب نے اپنی معشوقہ کی تشفی کے لیے اسے بتایا کہ اسے خواب میں بتایا گیا ہے کہ 14 فروری کا دن ایسا ہے اس میں اگر کوئی راہب یا راہبہ صنفی ملاپ بھی کر لیں تو اسے گناہ نہیں سمجھا جائے گا۔ راہبہ نے ان پر یقین کیا اور دونوں جوشِ عشق میں یہ سب کچھ کر گذرے۔ کلیسا کی روایات کی یوں دھجیاں اُڑانے پر ان کا حشر وہی ہوا جو عموماً ہوا کرتا ہے یعنی انہیں قتل کر دیا گیا۔ بعد میں کچھ منچلوں نے ویلن ٹائن صاحب کو 'شہیدِ محبت' کے درجہ پر فائز کرتے ہوئے ان کی یاد میں دن منانا شروع کر دیا۔ چرچ نے ان خرافات کی ہمیشہ مذمت کی اور اسے جنسی بے راہ روی کی تبلیغ پر مبنی قرار دیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس سال بھی مسیحی پادریوں نے اس دن کی مذمت میں سخت بیانات دیے۔ بینکاک میں تو ایک مسیحی پادری نے بعض افراد کو لے کر ایک ایسی دکان کو نذر آتش کر دیا جس پر ویلنٹائن کارڈ فروخت ہو

رہے تھے۔"[6]

اس واقعے کے سیاق وسباق میں صدیقی صاحب یہ بیان کرنا چاہ رہے ہیں کہ یہ دن خود عیسائی مذہب کا جزو بھی نہیں ہے۔ بلکہ خود عیسائیت اس کی تردید کرتی ہے اور اس کے مذہبی پیشوا اس کی مخالف کرتے ہیں۔ بہر حال انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا کا ویلنٹائن ڈے کی ابتداء کے بارے میں کہنا ہے:۔

It has been suggested that the holiday has origins in the Roman festival of Lupercalia, held in mid-February. The festival, which celebrated the coming of spring, included fertility rites and the pairing off of women with men by lottery. At the end of the 5th century, Pope Gelasius I forbid the celebration of Lupercalia and is sometimes attributed with replacing it with St. Valentine's Day, but the true origin of the holiday is vague at best. Valentine's Day did not come to be celebrated as a day of romance until about the 14th century. Valentine's Day is celebrated on Monday, February 14, 2022.

Although there were several Christian martyrs named Valentine, the day may have taken its name from a priest who was martyred about 270 CE by the emperor Claudius II Gothicus. According to legend, the priest signed a letter "from your Valentine" to his jailer's daughter, whom he had befriended and, by some accounts, healed from blindness. Other accounts hold that it was St. Valentine of Terni, a bishop, for whom the holiday was named, though it is possible the two saints were actually one person. Another common legend states that St. Valentine defied the emperor's orders and secretly married couples to spare the husbands from war. It is for this reason that his feast day is associated with love.

Formal messages, or valentines, appeared in the 1500s, and by the late 1700s commercially printed cards were being used. The first commercial valentines in the United States were printed in the mid-1800s.[7]

یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ اس دن کی چھٹی کی بنیاد در حقیقت لوپر کالیا کا رومن تہوار ہے جو کہ فروری کے وسط یعنی پندرہ فروری کو منایا جاتا تھا۔ موسم بہار کی آمد کا جشن منانے والے اس تہوار میں، زمین کی زرخیزی کے لئے مخصوص دعا کی جاتی تھی اور ایک طرح کی قرعہ اندازی کے ذریعے عورتوں کا مردوں کے ساتھ جوڑا بنا دیا جاتا تھا۔ 5 ویں صدی کے آخر میں، پوپ گیلیسیئس اول نے لوپر کالیا کو منانے سے منع کیا اور اسے سینٹ ویلنٹائن ڈے سے بدل دیا، لیکن چھٹی کی بنیاد اسے قرار دینا مبہم ہے۔ ویلنٹائن ڈے تقریباً 14 ویں صدی تک رومانوی دن کے طور پر نہیں منایا جاتا تھا۔ اس دفعہ ویلنٹائن ڈے پیر، فروری 14، 2022 کو منایا جارہا ہے۔

اگرچہ ویلنٹائن کے نام سے متعدد عیسائی شہید تھے، لیکن اس دن کا نام شاید ایک پادری سے لیا گیا تھا جسے شہنشاہ کلاڈیئس دوم گوتھکس نے تقریباً 270 عیسوی میں شہید کیا تھا۔ مشہور روایت کے مطابق، پادری نے اپنے قتل سے پہلے اپنے جیلر کی بیٹی کو، جس سے اس نے دوستی کی تھی، ایک خط لکھا جس کے آخر میں "آپ کے ویلنٹائن کی طرف سے" درج کیا، کچھ لوگوں کے مطابق، ویلنٹائن نے اس کے اندھے پن کا

علاج بھی کیا تھا۔

بعض دوسرے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سینٹ ویلنٹائن آف ٹرنی تھا، جو کہ ایک بشپ تھا، جس کے نام پر چھٹی تجویز کی گئی ہے، ممکن ہے کہ دونوں کہانیاں دراصل ایک ہی شخص کے متعلق ہوں۔ایک اور عام افسانہ یہ ہے کہ سینٹ ویلنٹائن نے شہنشاہ کے حکم کی خلاف ورزی کی اور شوہروں کو جنگ سے بچانے کے لیے خفیہ طور پر شادی کروادی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی عید کا دن محبت سے وابستہ ہے۔

روایتی پیغامات، یا ویلنٹ ائن منانا، پندرھویں میں شروع ہوئے، اور 1700 میں تجارتی طور پر پرنٹ شدہ کارڈز استعمال ہونے لگے۔ ریاستہائے متحدہ میں پہلی تجارتی ویلنٹائن 1800 کے وسط میں منائی گئی۔

پاکستان میں ویلنٹائن ڈے کے تعارف کی ٹائم لائن:۔

بعض ویب سائٹس سے معلوم ہوتا ہے کہ ویلنٹائن ڈے کا تصور پاکستان میں 1990 کی دہائی کے آخر میں رائج ہوا۔ مگر عبدالوارث ساجد کی کتاب ویلنٹائن ڈے سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتداءً یہ صرف مخصوص طبقے کے لوگوں میں ہی جگہ بنا سکا۔اس کی باقاعدہ تشہیر کے لئے خصوصی ٹی وی اور ریڈیو پروگراموں کا استعمال 2000ء کے بعد شروع ہوا اور 2004ء میں اس کو باقاعدہ برینڈ کے طور پر پیش کئے جانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اسلامی مذہبی اور سیاسی جماعتوں نے شروع دن ہی سے ویلنٹ ائن ڈے منانے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ مگر مخصوص شخصیات کی سرپرستی نیز روشن خیالی، جدیدیت اور ماڈرن ازم کے نعروں میں چھپ کر یہ جشن نوجوانوں میں بے حد مقبولیت حاصل کرنے لگا۔اس دن پھول فروشوں کو بڑی تعداد میں پھولوں، خاص طور پر سرخ گلاب کی فروخت کی توقع ہوتی۔یہی معاملہ کارڈ پبلشرز کا بھی رہا کہ انہیں بھی بڑی تعداد میں کارڈ بکنے کی توقع ہوتی ہے۔[8]

ویلنٹائن کے خلاف بڑی قانونی جنگ کی ابتداء 2016 میں ہوئی، جب پشاور کی مقامی گورننگ باڈی نے سرکاری طور پر شہر میں ویلنٹ ائن ڈے منانے پر پابندی لگادی تھی۔ مقامی حکومتوں کی جانب سے کوہاٹ جیسے دیگر شہروں میں بھی پابندی کا نفاذ کیا گیا تھا۔[9] 2017 میں، اسلام آباد ہائی کورٹ نے پاکستان میں عوامی مقامات پر ویلنٹائن ڈے کی تقریبات پر پابندی لگادی۔ڈان کی ویب سائٹ پر جب اس فیصلے پر رائے شماری کروائی، تو 80% سے زیادہ قارئین نے اس فیصلے کو درست قرار دیا۔[10] 2018 میں، ایک شہری، عبدالوحید کی درخواست کی وجہ سے، پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی نے براڈکاسٹروں اور اخبارات کو ویلنٹ ائن ڈے کی کسی بھی تقریب کو نشر کرنے کے خلاف مشورہ دیا۔[11]

اگرچہ اس وقت عملی اور قانونی طور پر بہت سے دیگر مسلم ممالک کی طرح پاکستان میں ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے پابندیاں برقرار ہیں۔ مگر عملی طور پر بہت سے لوگ آج بھی اسے کسی نہ کسی عنوان کے ساتھ مناتے ہیں۔ لبرلز کا ایک طبقہ ڈیبیٹ اور علمی مباحث کے نام پر اس کے حق میں دلائل اور ذہن سازی کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ جبکہ دوسری طرف مذہبی لوگ، "بدنام ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا" کہ مترادف اس کے خلاف عنوانات کے ذریعے سے اس کی یاد برقرار رکھتے ہیں، کہیں پر اس دن شادیاں کروانے کی ترغیب دی جاتی ہے تو کوئی سسٹرز ڈے

کے نام سے اسے متعارف کروانا چاہتا ہے۔ جبکہ بعض لوگ اسے حیاءڈے کا نام دیتے ہیں۔

تہذیبی فرق:

ویلنٹائن ڈے بھی یورپ سے برآمد شدہ ان معاملات اور مسائل میں سے ہے جو کہ ناصرف مذہبی لحاظ سے ہمیں ہضم نہیں ہوتے بلکہ مشرقی اور مغربی سوچ بھی اس میں گتھم گتھا ہو جاتی ہے۔ مشرق اور مغرب دو الگ الگ تہذیبیں اور ثقافتیں ہیں۔ جن کو بہت سی جگہوں پر جمع کرنا اور ملانا آگ اور پانی کو ایک کرنے کے مترادف ہے۔ مشرق اور مغرب میں سمجھ کا فرق اس قدر مختلف ہے کہ یورپ میں اُلو عقل مند، دانا اور پروفیسروں کی علامت مانا جاتا ہے جبکہ مشرق میں اسے بے وقوف اور نحوست سمجھا جاتا ہے۔

مغرب میں ہر چیز کا ایک دن مقرر کرنے کا رواج ہے۔ مثلا والد کا دن، والدہ کا دن، خواتین کا دن، مردوں کا دن وغیرہ وغیرہ۔ انہی دنوں کی فہرست میں ایک محبت کا دن بھی ہے، جسے ویلنٹائن کہا جاتا ہے۔ ویلنٹائن ڈے کی مشرق میں مخالفت صرف مسلمان ہی نہیں کرتے بلکہ یہاں پر رہنے والے ہندو بھی اس کے مخالف ہیں۔ اور اس کی مخالفت میں مختلف تحریکیں بھی چلا چکے ہیں۔ کوئی کام صرف کسی خاص دن کرنا مشرقی تہذیب کے بنیادی تصور میں ہی داخل نہیں ہے۔ مشرقی لوگوں کا فلسفہ یہ ہے کہ جو کام کرنا ہے وہ سارا سال کرنا ہے۔ اور جو نہیں کرنا وہ ایک دن بھی نہین کرنا۔

ویلنٹائن ڈے کا مصداق

ہم ویلنٹائن ڈے پر تنقید کرنے کے لئے دن منانے کی بحث کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں کیونکہ دن منانا تو آج کل ہمارے ہاں بھی رواج بنتا جارہا ہے۔ اور لوگ مختلف عنوانات سے مختلف دن مناتے ہیں۔ مثلا یوم آزادی، یوم جمہوریہ وغیرہ تو ہر کوئی مناہی رہا ہے۔ گویا کہ آپ کہہ لیں کہ دن منانے میں ابتلائے عام ہو چکا ہے۔ جب دن منانے کی بحث سے قطع نظر کریں اور ویلنٹائن ڈے کو بطور محبوبہ سے محبت کا اظہار کرنے کے دن کے طور پر جائزہ لیں تو محبوبہ آپ کی بیوی بھی ہوسکتی ہے۔ اور یقیناً اسلام محبت سے گندھا ہوا مذہب ہے۔ اس لئے دن کی بحث نکالنے کے بعد قرآن وسنت کی نظر سے مطلقا ویلنٹائن ڈے کو غلط نہیں کہا جاسکتا۔ یعنی یوں کہا جاسکتا ہے کہ ویلنٹائن کی دو قسمیں ہیں۔ جائز ویلنٹائن ڈے، اور ناجائز ویلنٹائن ڈے

جائز ویلنٹائن ڈے:۔

ویلنٹائن ڈے یا محبت کا دن اپنی بیوی کے ساتھ منانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ویلنٹائن ڈے منائے، اسے کسی اچھی سی جگہ گھمانے لے جائے، اس کے لئے ہوٹل کا کوئی کمرہ بک کروائے، اس کیساتھ تنہائی میں اپنے لمحات کو یادگار بنائے، اسے ایک گلاب لا کر دے یا گلابوں کا ہار بنا کر دے یا گلابوں کا بستر بچھا کر اس پر اپنی محبت نچھاور کر دے، ہر دن کو ویلنٹائن ڈے اور ہر رات کو ویلنٹائن رات بنائے یا منائے، اس پر اسلام کسی طرح کی تنقید نہیں کرتا۔ بلکہ اس کے برعکس اسلام جتنا بیوی سے محبت کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور جتنی باریکی سے اسے خوش کرنے اور خوش رکھنے کے طریقے بتاتا ہے کوئی قدیم مذہب تو کیا کوئی جدید ترین سیکولریت کی

رومینس پر لکھی کتاب بھی نہیں بتاتی۔ سنتِ نبوی شوہر کو اس بات کی ترغیب دیتی ہے کہ وہ نوالے بنا کر بیوی کو کھلائے، بیوی کے منہ میں نوالا ڈالنے کو نیکی قرار دیا گیا ہے۔

«فَالْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي أَمْرِهِ كُلِّهِ حَتَّى يُؤْجَرَ فِي اللُّقْمَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِهِ"»[12]

اسی طرح مسند احمد کی روایت میں بیوی کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کرنے کو صدقہ قرار دیا۔ چونکہ عرب معاشرے کے لحاظ سے یہ منفرد بات معلوم ہوئی تو تو صحابہ کرام نے سوال کیا کہ حضور! جسمانی تعلق تو انسان اپنی شہوت پوری کرنے کے لئے کرتا ہے کیا اس میں بھی نیکی ہو سکتی ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی وضاحت فرمائی کہ جب غلط جگہ شہوت پوری کرنا حرام ہے اور گناہ ہے۔ تو درست جگہ پر شہوت پوری کرنا بھی نیکی بن جائے گا۔

«وَفِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ " قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ يَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: "أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي الْحَرَامِ، أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ؟ وَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ، كَانَ لَهُ فِيهَا أَجْر"»[13]

میاں بیوی کی باہمی محبت اور رومانس کی حوصلہ افزائی پر ایک اور روایت ملاحظہ فرمائیں:۔

اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے کھیلتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور دس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔ اگر وہ اس کا بوسہ لیتا ہے اور گلے لگاتا ہے تو ایک سو بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اگر اس نے اس سے ہمبستری کی اور پھر اٹھ کر غسل کیا تو اس کے بدن کے ہر بال کے بدلے جس پر بھی پانی لگا، اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیں اور اس سے دس برائیاں دور فرمادیں اور ان کے ساتھ دس درجے بلند کر دیں۔ یہ اس فضیلت کے علاوہ ہے جو اللہ تعالیٰ اس پر فرشتوں کے سامنے فخر فرماتے ہیں کہ میرے بندے کو دیکھو جو آخری رات میں میری رضا کی تلاش میں اور میرے وعدے پر ایمان لے کر غسل کرتا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اسے بخش دیا۔[14]

غنیۃ الطالبین کی روایت میں شوہر کو اپنی بیوی سے چھوٹی بچی کی طرح ٹریٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے نیز بیوی اور شوہر کا ایک دوسرے کو خوش کرنا بہترین مرد عورت ہونے کی دلیل کے طور پر بتایا گیا ہے:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ میری امت کے بہترین آدمی وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے سب سے بہتر ہیں۔ اور میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو اپنے شوہروں کے لیے بہترین ہیں، ایسی عورتوں کے لئے ہر روز ایک ہزار ایسے شہیدوں کا ثواب لکھا جاتا ہے جو خدا کی راہ میں صبر کرتے ہوئے، اجر کی امید رکھتے ہوئے قتل کئے گئے، اور ان میں سے ایک کو حور العین پر فضیلت حاصل ہے جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت تم میں سے سب سے ادنی آدمی پر، اور میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو شوہر کی رضاجوئی کے لئے گناہ کے علاوہ ہر کام کرتی ہیں۔ تم میں سے بہترین مرد وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں جیسے ماں اپنے بچے کے ساتھ کرتی ہے وہ ان میں سے ہر ایک کو دن رات ایک سو شہیدوں کا

اجر ملتا ہے جو خدا کی راہ میں مارے گئے، صبر کے ساتھ اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے۔ حضرت عمر الخطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کو ہزار شہیدوں اور مرد کے لیے سو شہیدوں کا ثواب کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ عورت کے لیے مرد سے زیادہ اور بہتر اجر ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ جنت میں مرد کو اس کے حق سے زیادہ درجات دے گا ایک اس کے اپنے شوہر سے دنیا میں اس راضی رہنے کی وجہ سے اور دوسرا شوہر کے لئے دعا کرنے کی وجہ سے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ اللہ سے شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ عورت کا اپنے شوہر کی نافرمانی کرنا ہے۔ دو کمزوروں کے بارے میں خدا سے نہ ڈرو، کیونکہ خدا تم سے ان کے بارے میں سوال کرے گا۔ یتیم اور عورت، پس جس نے ان کے ساتھ بھلائی کی وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو پہنچ گیا، اور جس نے ان کی دل آزاری کی اس نے اللہ سے اپنے غضب کا مطالبہ کیا، اور شوہر کا حق تم پر میرے حق کی طرح ہے، پس جس نے میرے حق میں کوتاہی کی اس نے خدا کا حق ضائع کر دیا، اور جو شخص خدا کے حق کو نظر انداز کرے وہ خدا کے غضب کے ساتھ لوٹے ہیں، اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس کا انجام برا ہے۔[15]

پیغامِ نکاح دینا:۔

ویلنٹائن کی سرگرمیوں میں سے ایک سرگرمی پیغام نکاح دینا ہے۔ اب اگر کوئی اس پیغام کو لڑکی تک پہنچانے کے لئے بل بورڈ کا سہارا لے یا مائیکروفون اور اسپیکر کا یا کسی بھی اور چیز کا، اسلام کو اس پر کوئی اعتراض نہیں، اور ویلنٹائن ڈے سمیت سال کے تمام دن اور رات میں یہ پیغام نکاح دیا جا سکتا ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ یہ الگ بات ہے کہ اس میں پسندیدہ طریقہ لڑکی کے ولی سے لڑکی کا ہاتھ مانگنا ہے۔ ان معانی میں رومانوی ویلنٹائن ڈے منانے میں قرآن وسنت کی نظر میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ناجائز ویلنٹائن ڈے:۔

دراصل جس ویلنٹائن ڈے کو اسلامی نقطۂ نظر سے شجرے ممنوعہ قرار دیا گیا ہے وہ صرف ویلنٹائن ڈے ہی نہیں عام دنوں میں بھی ممنوع ہے ۔ اور وہ ہے بغیر نکاح کے جسمانی یا ذہنی تعلق استوار کرنا ہے۔ مغربی معاشرے میں بغیر نکاح کے جنسی تعلق رکھنا ممنوع شمار نہیں کیا جاتا۔ جبکہ ہمارے معاشرے اور اسلام میں اسے بے حیائی اور فحاشی سمجھا جاتا ہے۔ جس کی بیخ کنی اسلام میں لازمی قرار دی گئی ہے۔ ویلنٹائن ڈے کی تھیوری کے مطابق محبت کا اظہار کسی سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ اگرچہ وہ خود کسی دوسرے کی بیوی اور نکاح میں ہی کیوں نہ ہو، اور اس کے ساتھ تنہائی میں وقت گزارنے میں کوئی حرج نہیں مانا جاتا۔ حالانکہ اس کی اجازت خود عیسائی مذہب بھی نہیں دیتا۔ جبکہ اسلام اسے شدید قسم کی بے حیائی سے تعبیر کرتا ہے۔ اور ایسی رسومات پھیلانے والوں کو دنیا آخرت میں سخت سزائیں دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾ [16]

معاشرے سے ناجائز ویلنٹائن اور بے حیائی کے سد باب کے لئے شریعت کے اقدامات

ناجائز ویلنٹائن اسلامی اصولوں کے مطابق بے حیائی کے مترادف ہے اور بے حیائی کا سد باب اسلامی حکومت کی ذمہ داری قرار دی گئی

ہے۔ذیل میں ہم مسلم معاشرے میں حیا پھیلانے اور بے حیائی کا سدّ باب کرنے کے لئے شریعت اسلامیہ میں کئے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ جن پر عمل کرنے سے ویلنٹائن ڈے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

وقت پر نکاح:

مسلم معاشرے میں بے حیائی کے سد باب کے لئے سب سے پہلا بند بروقت شادی کے ذریعے باندھا گیا ہے۔ بچہ بچی کے بالغ ہوتے ہی ماں باپ پر ان کا نکاح کرنا فرض ہو جاتا ہے۔ اور اگر بالغ ہونے کے بعد ان کا نکاح نہ کیا اور ان سے کوئی گناہ ہو گیا تو ماں باپ کو بھی ان کے گناہ کا شریک سمجھا جائے گا۔اس سلسلے میں دو روایتیں پیش ہیں؛۔

«في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة فلم يزوجها فأصابت إثما فإثم ذلك عليه»[17]

تورات میں درج ہے کہ اگر کسی کی بیٹی بارہ سال کی ہو گئی اور اس کا نکاح نہ کروایا اور اس سے گناہ ہو گیا تو یہ گناہ اس کے والد کے سر ہو گا۔

«من ولد له ولد فليحسن اسمه وأدبه فإذا بلغ فليزوجه فإن بلغ ولم يزوجه فأصاب إثما فإنما إثمه على أبيه[18]

جس کے بیٹا پیدا ہو وہ اس کا اچھا نام رکھے،اور اس کو اچھے اخلاق سکھائے اور جب وہ بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کر دے۔ اگر وہ بالغ ہو گیا اور اس کی شادی نہ کروائی اور وہ گناہ کر بیٹھا تو اس کا گناہ والد کو ہو گا۔

اسی طرح آپ ﷺ نے تمام مردوں کو نکاح کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

«" تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ، إِنِّي مُكَاثِرٌ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ "»[19]

کہ زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورتوں سے شادیاں کرو کیونکہ میں قیامت والے دن تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

غض بصر:

بے حیائی کے سد باب کے لئے جو دوسری حکمت عملی اسلام میں اپنائی گئی وہ نظروں کی حفاظت ہے کیونکہ نظروں سے ہی تن بدن میں آگ لگتی ہے۔ گویا کہ نظر کی مثال تیلی کی ہے۔ اگر حسن پٹرول ہو خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو جب تک تیلی نہ لگاؤ تو آگ نہیں لگے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ پیش خدمت ہے۔

﴿قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ (٣٠) وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ ﴾ [20]

آپ مومن مردوں سے فرما دیجئیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ان کے عملوں سے باخبر ہے۔ اور مومن عورتوں سے فرما دیجئیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

حجاب:

جہاں اسلام نے بے حیائی کے سد باب کے لئے تیلی کی حفاظت کا حکم دیا ہے وہیں اپنے حسن چھپانے کا بھی حکم دیا ہے۔ خواتین کو اپنا حسن اور اور

جسم کی دلکشی چھپانے کا حکم دیا ہے تاکہ معاشرہ بے حیائی کی طرف راغب نہ ہو اور معاشرے میں حیا کا رجحان غالب رہے۔ پردے کی آیت درج ذیل ہیں:۔

﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا﴾[21]

اے نبی ﷺ آپ فرمادیجیے اپنی بیویوں کو، اور بیٹیوں کو اور مومنوں کی عورتوں کو کہ وہ اپنے جلباب نیچے لٹکالیں۔ یہ قریب ہے اس بات کے کہ وہ پہچانی جائیں تو نہ ستائی جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

﴿وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ﴾[22]

خواتین ور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو جگہ اس میں سے کھلی رہتی ہے، اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ یا خاوند کے باپ یا اپنے بیٹوں یا خاوند کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا بھتیجوں یا بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے غلاموں پر یا ان خدمت گاروں پر جنہیں عورت کی حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی پردہ کی چیزوں سے واقف نہیں، اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں کہ ان کا مخفی زیور معلوم ہو جائے، اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔

حرمت خلوت بالاجنبیۃ:۔

جن چیزوں کو بے حیائی کی روک تھام کے لئے ضروری سمجھا گیا ہے ان میں سے ایک نامحرم کے ساتھ تنہائی ہے۔ کیونکہ حدیث مبارکہ میں دو اجنبیوں کے ساتھ تیسرے شیطان کی شرکت بتائی گئی ہے جو دونوں طرف آگ بھڑکانے کا کردار ادا کرتا ہے۔ لہذا اگر خلوت بالاجنبیہ سے بچا جائے تو بے حیائی کے گناہ میں مبتلا ہونے سے بچا جا سکتا ہے۔

«أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ»[23]

باخبر رہو، کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہا نہیں ہو گا مگر ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہو گا۔

«أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْتٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ»[24]

خبردار رہو، کوئی مرد ہرگز کسی عورت کے پاس ایک گھر میں (تنہا) رات نہ گزارے۔ الا یہ کہ وہ اس کی بیوی ہو یا محرم رشتہ دار ہو۔

عاشقوں کا علاج:۔ نکاح

اگر سابقہ بتائے گئے تمام حفاظتی بندوں کو پار کر کے عشق ہو جائے یا بچپن سے ہی عشق میں مبتلا ہو جائے تو اس کا مستقل حل بھی شادی کروانا بتایا گیا ہے۔ یعنی جو عشق اور محبت میں مبتلا ہوں ان کی اپنی محبوبہ سے شادی کروادی جائے۔ حدیث کے الفاظ ہیں:۔

«لَمْ نَرَ – يُرَ – لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ النِّكَاحِ»[25]

محبت کرنے والوں کا نکاح سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے۔

اس حدیث مبارکہ میں محبت کا ایک ہی حل بتایا ہے اور وہ یہ ہے کہ عاشق معشوق کی شادی کردی جائے اور اگر کسی وجہ سے معشوق سے شادی ممکن نہیں تو بھی اس کا حل شادی ہی ہے کہ عاشق کی شادی کردی جائے خود ہی عشق کا بخار اتر جائے گا۔ اسلام نے محبت کا لحاظ کیا ہے مگر اس کو سر پر سوار کرنے اور دیوتا بنانے کا نہیں کہا ہے۔ کیونکہ محبت کی بنیادی وجہ انسانی ضرورت ہے جب ضرورت پوری ہو جائے تو محبت خود ہی بہہ جاتی ہے۔ اسی لئے آپ ﷺ کا فرمان مروی ہے کہ اگر مرد کو کوئی اجنبی خاتون دل کو لگ جائے تو آکر اپنی بیوی سے اپنی ضرورت پوری کرلے کیونکہ اس کے پاس وہ موجود ہے جو اجنبی عورت میں تھا۔[26]

یہاں قابلِ غور بات یہ ہے کہ لبرل حضرات ایک طرف کم سن بچوں کو محبت کی آزادی دینا چاہتے ہیں مگر شادی پر پابندی لگانا چاہتے ہیں۔ جبکہ اسلام نے تو ان کی محبت کا خیال کیا ہے کہ انہیں اپنی محبت کو نکاح کے لائسنس کے ذریعے باقاعدہ عملی شکل دینے کی حمایت کی ہے۔

سخت سزائیں:۔

آخری اور سب سے اہم چیز جو شریعتِ مطہرہ میں بے حیائی روکنے کے لئے مقرر کی گئی ہے وہ سخت سزائیں ہیں جو بے حیائی کے گناہ کا ارتکاب کرنے والوں کے لئے تجویز کی گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جس معاشرے میں ان سزاؤں پر ایک دفعہ عوام کے سامنے عملدرآمد کرلیا جائے وہاں بے حیائی کے گناہ کا امکان بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

اس سزا کی تفصیل یہ ہے کہ غیر شادی شدہ زانی مرد یا عورت کو عوام کے مجمع کے سامنے سو کوڑے مارنے کا حکم ہے۔ جیسا کہ سورہ نور میں ذکر ہے:۔

﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ﴾[27]

جب کہ شادی شدہ مرد عورت اگر اس بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہیں تو ان کے لئے سب سے شدید ترین سزا مقرر کی گئی ہے اور وہ ہے عوام کے مجمع کے سامنے انہیں سنگسار کیا جائے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ تماشائی اتنے پتھر ماریں کہ ان پتھروں سے لہولہان ہوتے ہوتے آخر کار یہ زناکار مر جائیں۔ اس سزا کا ذکر مختلف کتب حدیث میں موجود ہے۔ یہاں تذکرہ کے طور پر ایک حوالہ پیش خدمت ہے۔

«وَإِنْ زَنَى وَقَدْ أُحْصِنَ رُجِمَ»[28]

اگر شادی شدہ زنی کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا

ویلنٹائن کے حق میں دلائل:۔

جیسا کہ ہمیشہ غلط سے غلط چیز کے حق میں دلائل تیار کرنے والے موجود رہتے ہیں۔ اور محاورہ مشہور ہے کہ "اگر منہ میں زبان ہو تو ہار کیوں مانوں؟" اسی طرح السادات نامی ویب سائٹ پر پہلے ویلنٹائن ڈے کے بارے میں اسلامی فقہاء کی بحث پیش کی جس میں اسے عیسائیوں کی مذہبی رسم ثابت کیا گیا اور پھر پہلا نتیجہ فقہاء کی طرف سے یہ پیش کیا گیا کہ چونکہ دوسرے مذہب کی روایات کی مخالفت لازم ہے لہذا

ویلنٹائن ڈے منانا درست نہیں۔ مگر آخر میں نتیجے کے عنوان سے انہوں نے ویلنٹائن ڈے کے جواز کے لئے جو غلاف تیار کیا وہ پیشِ خدمت ہے۔

Although religious scholars share their concerns regarding Valentine's Day, it is not proven through any Hadith or Holy Quran Verse. Moreover, Valentine's Day is neither a festival nor involves the practice of any religion; therefore, naming it as a religiously ill or wrong practice might not be accurate. Also, everyone should have freedom of expression, speech, and opinion. Everyone should still respect the beliefs and practices of others and must learn to let others live peacefully instead of spreading hatred and negativity.[29]

اگرچہ مذہبی اسکالرز ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہیں لیکن اس کی مخالفت کسی حدیث یا قرآن پاک کی آیت سے ثابت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ ویلنٹائن ڈے نہ تو کوئی تہوار ہے اور نہ ہی اس میں کسی مذہب کا عمل شامل ہے۔ اس لیے اسے مذہبی طور پر خراب یا غلط عمل کا نام دینا درست نہیں ہو سکتا۔ نیز، ہر ایک کو اظہار رائے، تقریر اور رائے کی آزادی ہونی چاہیے۔ ہر ایک کو اب بھی دوسروں کے عقائد اور طریقوں کا احترام کرنا چاہیے اور نفرت اور منفیت پھیلانے کے بجائے دوسروں کو پرامن طریقے سے رہنے دینا سیکھنا چاہیے۔

ایک اور عمومی دلیل جو ویلنٹائن ڈے کے حق میں دی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ویلنٹائن ڈے محبت کا دن ہے۔ اور اسلام تو سراپا محبت کا سبق ہے، لہذا ویلنٹائن ڈے منانا درست ہے۔ اور اسلام میں اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

ویلنٹائن کی طرفداری کے دلائل کا جواب:۔

پہلی دلیل یہ دی ہے کہ ویلنٹائن ڈے کی حرمت قرآن وسنت سے ثابت نہیں ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اس دلیل کا لغو ہونا اس لئے واضح ہے کہ قرآن وسنت نے قیامت تک کی خرابیوں کا نام لے کر ذکر نہیں کیا بلکہ اصول بیان کئے ہیں جن کی وجہ سے کوئی چیز حرام یا حلال ہوتی ہے۔ اور چونکہ ویلنٹائن ڈے نامحرموں کے ملنے، خلوت میں جانے اور بدکاری تک میں مبتلا ہونے کا نام ہے اور یہ سب امور حرام ہیں۔ تو ویلنٹائن ڈے حرام ہو گا۔

دوسری دلیل کہ اس میں تشبہ بالملل الاخری نہیں ہے، تو اس کا جواب ہے کہ اگر بالفرض تشبہ نہیں بھی ہو تو اس سے بڑے حرام اس میں موجود ہیں۔

تیسری دلیل یہ ہے کہ ہر شخص کو آزادیٔ اظہار، آزادیٔ رائے، اور آزادیٔ عمل حاصل ہے دوسروں کو اس کا احترام کرنا چاہئیے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تمام آزادیاں اس وقت تک ہے جب تک اجتماعی خرابی کا باعث نہ بنیں اور جبکہ ویلنٹائن ڈے منانا ہی فحاشی پھیلانا ہے جو کہ ناسور ہے اور اس سے نوجوان نسل دیکھا دیکھی بے حیائی میں عمومی طور پر مبتلا ہونے لگ جاتی ہے۔ اور قرآن کی رو سے تشہیر فحشاء ایک قابلِ سزا جرم ہے۔

چوتھی دلیل یہ دی جاتی ہے کہ چونکہ اسلام محبت کا سبق دیتا ہے اور ویلنٹائن ڈے بھی محبت کا اظہار ہے تو اسے منانا چاہئیے۔اور اس سے منع کرنا محبت سے دشمنی کرنا ہے۔اس کا جواب بھی واضح ہے کہ اسلام محبت کرنے سے تو ہر گز منع نہیں کرتا۔ مگر ظاہر بات ہے ہر چیز کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔اگر کوئی کہے کہ میں گاڑی بغیر خریدے یعنی پرائی گاڑی چلاؤں گا یا ڈرائیونگ لائسنس حاصل کئے بغیر چلاؤں گا۔ مجھ سے کسی طرح کے گاڑی کے کاغذات کا مطالبہ نہ کیا جائے۔اگر کوئی اسے کہے کہ گاڑی خرید کر چلاؤ یا ڈرائیونگ لائسینس لے کر چلاؤ۔تو وہ کہے کہ یہ گاڑی چلانے کا دشمن ہے۔تو یہ بات بالکل غلط ہے۔اسے کہا جائے گا کہ پہلے گاڑی چلانے کا حق حاصل کرو اور پھر جتنی چاہے گاڑی چلاؤ۔ جائز ویلنٹائن ڈے کے عنوان سے جو روایات ہم نے پیش کیں ہیں ان کا مقصد بھی یہی ہے کہ اسلام محبت کا دشمن نہیں بلکہ محبت کا پرچار کرتا ہے۔

نتائج

اگر ہم ویلنٹائن ڈے کے حوالے سے مغرب میں ہونے والی سرگرمیوں کا جائزہ لیں تو ہم انہیں تین قسموں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

- نمبر ا: شادی شدہ افراد کا باہمی تحائف کا تبادلہ کرنا یا ایک ساتھ وقت گزارنا۔اسلامی اور مشرقی دونوں نقطہ نظر سے اس میں کوئی حرج یا قباحت نہیں۔یہ سہولت انہیں پورا سال کی طرح اس دن بھی حاصل ہے۔
- نمبر ۲۔ نکاح کا پیغام دینا، شادی کی خواہش کا اظہار کرنا۔اسلامی نقطہ نظر سے اس میں بھی کوئی قباحت نہیں۔البتہ نکاح کا پیغام لڑکی کو نہیں بلکہ لڑکی کے ولی کو دینا چاہئیے۔
- نمبر ۳۔ بغیر نکاح کے جسم تک رسائی حاصل کرنے کے لئے اظہار محبت کرنا، بغیر لائیسنس (نکاح) کے ڈرائیونگ کرنا۔اس کی اجازت نہ تو اسلام دیتا ہے اور نہ ہی مشرقی روایات۔
- بغیر نکاح کے مرد عورت کے باہمی تعلق رکھنے کو اسلام بے حیائی سے تعبیر کرتا ہے۔
- بے حیائی کی روک تھام کے لئے اسلام نے کئی اقدام کئے ہیں:۔
- سب سے پہلا قدم: جلدی اور زیادہ نکاح کی ترغیب ہے۔
- دوسرے نمبر پر نظروں کی حفاظت کا حکم
- پھر خلوت بالا جنبیہ کی ممانعت،
- عورت کو حجاب کا حکم
- بے حیائی کا ارتکاب کرنے والوں کو سنگین سزائیں دینا۔

سفارشات

- بیوی کے ساتھ اظہار محبت کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئیے۔

- حرام تعلق سے بچنے کے لئے شادی اور سادہ شادی کا رواج عام کرنا چاہئیے۔
- مرد حضرات کی گناہ سے رغبت ختم کرنے کے لئے انہیں زیادہ شادیوں پر امادہ کرنا چاہئیے۔
- جلدی شادی کروانے کو رواج دینا چاہئیے۔
- بیوی کے حقوق کے متعلق اور اسی طرح شوہر کے حقوق کے متعلق باقاعدہ تعلیم دی جانی چاہئیے۔

حواشی

1 کنور رحمان خان, "ویلنٹا ئنز ڈے نہیں تو سسٹرز ڈے کیوں؟", وی او اے, 16 ینایر، 2019 , https://www.urduvoa.com/a/pakistan-university-rebrands-valentine-day-as-sisters-day/4745143.html.

2 " ویلنٹائن ڈے پر گائے کو گلے لگائیں، بھارتی حکومت کی اپیل", وی او اے, 9 فبرایر، 2023 , https://www.urduvoa.com/a/celebrate-february-14-as-cow-hug-day-animal-welfare-board-of-india-09feb2023/6954954.html.

3 "Valentine’s Day | Definition, History, & Traditions | Britannica", 2022 تاریخ الوصول 12 فبرایر،, https://www.britannica.com/topic/Valentines-Day.

4 "What is Valentine’s Day? Why do we celebrate on this day? | Roses Only", 2022 تاریخ الوصول 12 فبرایر،, https://www.rosesonly.com.au/what-is-valentines-day.

5 "ویلنٹائن ڈے", في آزاد دائرۃ المعارف, 10 ینایر، 2022., https://kashmiruzma.net/%D9%88%DB%8C%D9%84%D9%86%D9%B9%D8%A7%D8%A6%D9%86-%DA%88%DB%92%DB%94%D8%A8%DB%92-%D8%B1%D8%A7%DB%81-%D8%B1%D9%88%DB%8C-%DA%A9%D8%A7-%D8%AF%D9%86/

6 عبد الوارث ساجد, ویلنٹائن ڈے، تاریخ، حقائق اور اسلام کی نظر میں (لاہور: صبح روشن پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز, 2010).

7 "Valentine’s Day | Definition, History, & Traditions", Encyclopedia Britannica, د.ت, https://www.britannica.com/topic/Valentines-Day.

8 ساجد, ویلنٹائن ڈے، تاریخ، حقائق اور اسلام کی نظر میں. ملخصاً

9 Abdul Sami Paracha | Mohammad Ashfaq, "Peshawar District Council Seeks Ban on Valentine’s Day Celebrations", DAWN.COM, 06:53:13+05:00, http://www.dawn.com/news/1239214.

10 "Pakistan Capital Bans Valentine’s Day", BBC News, 13 فبرایر، 2017, قسم Asia, https://www.bbc.com/news/world-asia-38958999.

11 "Love is in the air, but not on airwaves as Pakistan bans Valentine’s Day | Reuters", تاریخ الوصول 22 مایو، 2024, https://www.reuters.com/article/us-valentines-day-pakistan-idUSKBN1FS1XP/.

12 أبو بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني الصنعاني, المصنف, الطبعة: الثانية, ١٠م (مركز البحوث وتقنية المعلومات - دار التأصيل, ١٤٣٧هـ-٢٠١٣م). (10/246 ط التأصيل الثانية):

13 الإمام أحمد بن حنبل (١٦٤-٢٤١ ابن حنبل, مسند الإمام أحمد بن حنبل, ٥٠ (آخر ٥ فهارس) م (بيروت: مؤسسة الرسالة, الطبعة: الأولى، ١٤٢١هـ-

۲۰۰۱م.((376/35ط الرسالة)

14 عبد الملك بن حَبِيب بن حبيب بن سليمان بن هارون السلمي الإلبيري القرطبي، أبو مروان (ت ۲۳۸ هـ) القرطبي, أدب النساء الموسوم بكتاب العناية والنهاية, الطبعة: الأولى (دار الغرب الإسلامي, ۱٤۱۲ هـ- ۱۹۹۲م).(ص172)

15 عبد القادر بن موسى بن عبد الله بن جنكي دوست الحسني، أبو محمد، محيي الدين الجيلاني، أو الكيلاني، أو الجيلي (ت ٥٦١ هـ) الجيلاني, الغنية لطالبي طريق الحق عز وجل, الطبعة: الأولى, ۲م (بيروت - لبنان: دار الكتب العلمية, ۱٤۱۷ هـ- ۱۹۹۷م).(101/1)

16 [النور:19]

17 أبو بكر أحمد بن الحسين البيهقي (٣٨٤-٤٥٨ هـ) البيهقي, شعب الإيمان, الطبعة: الأولى (، بيروت - لبنان: دار الكتب العلمية, ۱٤۲۱ هـ- ۲۰۰۰م) .(6/402ت زغلول):

18 البيهقي .(401/6ت زغلول):

19 ابن حنبل, مسند الإمام أحمد بن حنبل.(63/20ط الرسالة):

20 [النور:30-31]

21 [الأحزاب:59]

22 [النور:31]

23 محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البُستي (ت ٣٥٤ هـ) الدارمي, الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان, الطبعة: الأولى, عدد الأجزاء: ۱۸ (الأخير فهارس) م (بيروت: مؤسسة الرسالة, ۱٤۰۸ هـ- ۱۹۸۸م).(400/12)

24 الدارمي.(400/12)

25 أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني، وماجة اسم أبيه يزيد (ت ۲۷۳ هـ) ابن ماجة, سنن ابن ماجه (دار إحياء الكتب العربية, د. ت).(593/1ت عبد الباقي)

26 أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري (٢٠٦-٢٦١ هـ) النيسابوري, صحيح مسلم, ٥ (متسلسلة الترقيم) (الأخير فهارس) م (بيروت: دار إحياء التراث العربي, ١٣٧٤ هـ- ۱۹٥٥م).(129/4ط التركية):

27 [النور:2]

28 مالك بن أنس (٩٣-١٧٩ هـ) الإمام مالك, موطأ الإمام مالك رواية أبي مصعب الزهري المدني (١٥٠-٢٤٢ هـ), الطبعة: الأولى, ۲م (بيروت: مؤسسة الرسالة, ۱٤۱۲ هـ- ۱۹۹۱م).(474/2):

29 Sarmad Khan, "Valentine's Day 2023 in Pakistan", Al Sadat Marketing, 12 فبرایر، 2023, https://alsadatmarketing.com/valentines-day-2023-in-pakistan/.

References

1. Kanwar Rehman Khan, "Why Sisters Day If Not Valentines Day?", VOA, January 16, 2019, https://www.urduvoa.com/a/pakistan-university-rebrands-valentine-day-as-sisters-day/4745143.html.
2. "Hug a cow on Valentine's Day, Indian government appeals", VOA, February 9, 2023, https://www.urduvoa.com/a/celebrate-february-14-as-cow-hug-day-animal -welfare-board-of-india-09feb2023/6954954.html.

3. "Valentine's Day | Definition, History, & Traditions | Britannica", accessed February 12, 2022, https://www.britannica.com/topic/Valentines-Day.
4. "What is Valentine's Day? Why do we celebrate on this day? | Roses Only", dated February 12, 2022, https://www.rosesonly.com.au/what-is-valentines-day.
5. "Valentine's Day", in The Independent Encyclopedia, 10 January, 2022,. https://kashmiruzma.net/%D9%88%DB%8C%D9%84%D9%86%D9%B9%D8%A7%D8%A6%D9%86-%DA%88%DB%92% DB%94%D8%A8%DB%92-%D8%B1%D8%A7%DB%81-%D8%B1%D9%88%DB%8C-%DA%A9%D8%A7-%D8% AF%D9%86/
6. Abdulwarith Sajid, Valentine's Day, History, Facts and the Eyes of Islam (Lahore: Sobh Roshan Publishers and Distributors, 2010).
7. "Valentine's Day | Definition, History, & Traditions", Encyclopedia Britannica, ed., https://www.britannica.com/topic/Valentines-Day.
8. Sajid, Valentine's Day, history, facts and in the eyes of Islam. In summary
9. Abdul Sami Paracha Mohammad Ashfaq, "Peshawar District Council Seeks Ban on Valentine's Day Celebrations", DAWN.COM, 06:53:13+05:00, http://www.dawn.com/news/1239214.
10. "Pakistan Capital Bans Valentine's Day", BBC News, February 13, 2017, Type Asia, https://www.bbc.com/news/world-asia-38958999.
11. "Love is in the air, but not on airwaves as Pakistan bans Valentine's Day | Reuters", dated May 22, 2024, https://www.reuters.com/article/us-valentines-day-pakistan-idUSKBN1FS1XP/.
12. Abu Bakr Abd al-Razzaq bin Hammam al-Sanaani al-Saanaani, Al-Musnaf, Edition: Second, 10 AD (Center for Research and Technology - Dar al-Tasil, 1437 AH - 2013 AD). (10/ 246 I Ta-Taseel Al-Adha):
13. Imam Ahmad bin Hanbal (164 - 241 Ibn Hanbal, Musnad al-Imam Ahmad bin Hanbal, 50 (end of 5 Fahars) AD (Beirut: Al-Risalah Foundation, Edition: Al-Awlah, 1421 AH - 2001 AD). (35/376 i Risala)
14. Abd al-Malik bin Habib bin Habib bin Sulaiman bin Haroon al-Salami al-Al-Bairi al-Qurtubi, Abu Marwan (d. 238 AH) Al-Qurtubi, the literature of women known as the Book of Care and Endeavor, Edition: Al-Awla (Dar al-Gharb al-Islami, 1412 AH - 1992 AD). (p. 172)
15. Abd al-Qadir bin Musa bin Abdullah bin Junki Dost al-Hasani, Abu Muhammad, Muhyiddin Jilani, or Al-Kilani, or Al-Jilani (d. 561 AH) Jilani, Al-Ahrinah for Talibi Tariq Al-Haq Az-Wajjal, Edition: Al-Awlah, 2 AD (Beirut - Lebanon: Dar Al-Kutub Al-Alamiya, 1417 AH - 1997 AD). (1/101)
16. [Al-Noor: 19]
17. Abu Bakr Ahmad bin Al-Hussein Al-Bayhaqi (384 - 458 AH) Al-Bayhaqi, Shab Al-Iman, Edition: Al-Awla (Beirut-Lebanon: Dar Al-Kutub Al-Elamiya, 1421 AH - 2000 AD). (6/ 402 Ta-Zaghlool):
18. Al-Bayhaqi. (6/ 401 Ta-Zaghlool):
19. Ibn Hanbal, Musnad al-Imam Ahmed bin Hanbal. (Letter 20/63):
20. [Al-Nur: 30-31]
21. [Al-Ahzaab: 59]
22. [Al-Noor: 31]
23. Muhammad bin Hibban bin Ahmad bin Hibban bin Muadh bin Ma'bad, Al-Tamimi, Abu Hatim, Al-Darmi, Al-Busti (d. 354 AH) Al-Darmi, Al-Ihsaan fi-e-Taqam Sahih Ibn Hibban, Edition: Al-Ulwa, Number of Parts: 18 (Al-Last Index) M (Beirut: Est. Risala, 1408 AH - 1988 AD). (12/400)
24. Al Darmi. (12/400)
25. Abu Abdullah Muhammad bin Yazid al-Qazwini, and Maja as Abiyya Yazid (d. 273 AH) Ibn Majah, Sunan Ibn Majah (Dar îhiya al-Kutub al-Arabiya, d.t.). (1/ 593 T Abdul Baqi)
26. Abu al-Husayn Muslim bin Al-Hajjaj al-Qashiri (206 - 261 AH Al-Nisaburi, Sahih Muslim, 5 (Mutsilsal al-Turqim) (Al-Akhir Fahars) m (Babirut: Dar Ihyaya al-Tarath al-Arabi, 1374 AH - 1955 AD). (4/129 i Turki):
27. [Al-Noor: 2]

28. Malik bin Anas (93 - 179 AH) Imam Malik, Mu'ta' Imam Malik Narrated by Abi Musab al-Zahri al-Madani (150 - 242 AH), Edition: Al-Awlah, 2 AD (Beirut: Al-Risalah Foundation, 1412 AH - 1991 AD). (2/474):
29. Sarmad Khan, "Valentine's Day 2023 in Pakistan", Al Sadat Marketing, February 12, 2023, https://alsadatmarketing.com/valentines-day-2023-in-pakistan/.

کتابیات

1. القرآن الکریم
2. ابن حنبل, الإمام أحمد بن حنبل (١٦٤-٢٤١). مسند الإمام أحمد بن حنبل. ٥٠ (آخر ٥ فهارس) م. بیروت: مؤسسة الرسالة, الطبعة: الأولى، ١٤٢١ هـ-٢٠٠١ م.
3. ابن ماجة, أبو عبد الله محمد بن يزيد القزويني، وماجة اسم أبيه يزيد (ت ٢٧٣ هـ). سنن ابن ماجه. دار إحياء الكتب العربية, د. ت.
4. الإمام مالک, مالک بن أنس (٩٣-١٧٩ هـ). موطأ الإمام مالک رواية أبي مصعب الزهري المدني (١٥٠-٢٤٢ هـ). الطبعة: الأولى. ٢ م. بیروت: مؤسسة الرسالة, ١٤١٢ هـ-١٩٩١ م.
5. البيهقي, أبو بکر أحمد بن الحسين البيهقي (٣٨٤-٤٥٨ هـ). شعب الإيمان. الطبعة: الأولى. ، بیروت-لبنان: دار الکتب العلمية, ١٤٢١ هـ-٢٠٠٠ م.
6. الجيلاني, عبد القادر بن موسى بن عبد الله بن جنکی دوست الحسني، أبو محمد، محيي الدين الجيلاني، أو الكيلاني، أو الجيلي (ت ٥٦١ هـ). الغنية لطالبی طريق الحق عز و جل. الطبعة: الأولى. ٢م. بیروت-لبنان: دار الکتب العلمية, ١٤١٧ هـ-١٩٩٧ م.
7. الدارمی, محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمي، أبو حاتم، الدارمی، البُستي (ت ٣٥٤ هـ). الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان. الطبعة: الأولى. عدد الأجزاء: ١٨ (الأخير فهارس) م. بیروت: مؤسسة الرسالة, ١٤٠٨ هـ-١٩٨٨ م.
8. الصنعاني, أبو بکر عبد الرزاق بن همام الصنعاني. المصنف. الطبعة: الثانية. ١٠ م. مرکز البحوث وتقنية المعلومات-دار التأصيل, ١٤٣٧ هـ-٢٠١٣ م.
9. القرطبی, عبد الملک بن حَبِيب بن حبيب بن سليمان بن هارون السلمي الإلبيري القرطبی، أبو مروان (ت ٢٣٨ هـ). أدب النساء الموسوم بکتاب العناية والنهاية. الطبعة: الأولى. دار الغرب الإسلامی, ١٤١٢ هـ-١٩٩٢ م.
10. النيسابوري, أبو الحسين مسلم بن الحجاج القشيري (٢٠٦-٢٦١ ه. صحيح مسلم. ٥ (متسلسلة الترقيم) (الأخير فهارس) م. ببیروت: دار إحياء التراث العربي, ١٣٧٤ هـ-١٩٥٥ م.
11. خان, کنور رحمان. "ویلنٹائنز ڈے نہیں تو سسٹرز ڈے کیوں؟". وی او اے, 16 ینایر، 2019. https://www.urduvoa.com/a/pakistan-university-rebrands-valentine-day-as-sisters-day/4745143.html.
12. ساجد, عبد الوارث. ویلنٹائن ڈے، تاریخ، حقائق اور اسلام کی نظر میں. لاہور: صبح روشن پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز, 2010.
13. وی او اے. "ویلنٹائن ڈے پر گائے کو گلے لگائیں، بھارتی حکومت کی اپیل", 9 فبرایر، 2023. https://www.urduvoa.com/a/celebrate-february-14-as-cow-hug-day-animal-welfare-board-of-india-09feb2023/6954954.html.

14. "ویلنٹائن ڈے". فی آزاد دائرۃ المعارف، 10, ینایر، 2022h.

15. Ashfaq, Abdul Sami Paracha | Mohammad. "Peshawar District Council Seeks Ban on Valentine's Day Celebrations". DAWN.COM, 06:53:13+05:00. http://www.dawn.com/news/1239214.

16. BBC News. "Pakistan Capital Bans Valentine's Day". 13 فبرایر، 2017, قسم Asia. https://www.bbc.com/news/world-asia-38958999.

17. Khan, Sarmad. "Valentine's Day 2023 in Pakistan". Al Sadat Marketing, 12 فبرایر، 2023. https://alsadatmarketing.com/valentines-day-2023-in-pakistan/.

18. "Love is in the air, but not on airwaves as Pakistan bans Valentine's Day | Reuters". تاریخ الوصول 22 مایو، 2024. https://www.reuters.com/article/us-valentines-day-pakistan-idUSKBN1FS1XP/.

19. "Valentine's Day | Definition, History, & Traditions". Encyclopedia Britannica, د.ت. https://www.britannica.com/topic/Valentines-Day.

20. "Valentine's Day | Definition, History, & Traditions | Britannica". تاریخ الوصول 12 فبرایر، 2022. https://www.britannica.com/topic/Valentines-Day.

21. "What is Valentine's Day? Why do we celebrate on this day? | Roses Only". تاریخ الوصول 12 فبرایر، 2022. https://www.rosesonly.com.au/what-is-valentines-day.